بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تار کا پتہ "روحانی عالم" رامپور اسٹیٹ

رجسٹرڈ اے نمبر ۲۰۷

جلد ۱۱

نمبر ۶

بفضلِ رحمت کون و مکاں آفرینندۂ زمین و زماں جل جلالہ

روحانی عالم

۲۹۸۰۸

ایڈیٹر میرزا واجد علی

مولانا محمد علی حسین شفیقی

RAMPUR STATE LIBRARY RAMPUR

بابتہ ماہ دسمبر ۱۹۴۳ء

سیاسی اور ملکی خبریں

جرمن افواج کو ہر محاذ پر شکست ہو رہی ہے۔ علی الخصوص روس کے مقابلہ پر تو بری طرح شکست ہو رہی ہے۔ جو جو علاقہ جرمنی نے فتح کر لیا تھا۔ اب وہ بڑی تیزی سے نکل رہا ہے۔ روس کی سرخ فوج نے جرمنی کو خون میں نہلا دیا ہے گو جرمنی کو ابھی شکست خوردہ نہیں کہہ سکتے۔ لیکن ۱۹۴۱ء میں جو فتح جرمنی نے حاصل کی۔ اب اس کا اعادہ مشکل ہے۔

جاپان بھی چوروں کی طرح ادھر اُدھر کونے جھانکتا پھرتا ہے۔ کہ کہیں جگہ موقع مل جائے تو میدان میں کھیلوں۔ مگر برطانیہ اس قدر ہوشیار ہو چکا ہے۔ کہ اب وہ برما کی سی غفلت نہیں کر سکتا۔ ترکی ابھی غیر جانبدار ہے۔ مگر اب سیاسی ماحول اس حد تک پہونچ گئی ہے۔ کہ اب اس کا غیر جانبدار رہنا مشکل نظر آتا ہے۔ بہر حال دسمبر اور جنوری کا مہینہ زیادہ پر آشوب ہے۔ اور اس میں جو نہ ہو جائے وہ تھوڑا ہے۔

مسٹر محمد علی جناح پر جس شخص نے حملہ کیا تھا۔ اسے پانچ سال کی قید عدالت سے ہوئی۔

رامپور اسٹیٹ میں ۲۱ نومبر ۱۹۴۳ء کو ہز ہائی نس دام اقبالہم کی مبارک سالگرہ تھی۔ لیکن یہ تقریب نہایت سادہ طریقہ پر منائی گئی۔ اور جشن پر

جو غور صرف کی جاتی تھی۔ وہ جنگی فنڈ میں دے دی گئی۔ دعا ہے۔ کہ ایسی بے شمار سالگرہ خداوند عالم عطا فرماتے۔ آپ کے مبارک عہد میں رعایا کو جس قدر امن و چین نصیب ہوا۔ اس کی نظیر نہیں ملتی۔ اس پر آشوب زمانہ میں جبکہ دنیا پر گوشۂ عافیت تنگ ہے۔ رامپور کا ایک ادنیٰ اور غریب مزدور بھی دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھاتا اور پاؤں پھیلا کر آرام کی نیند سوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے عادل اور غریب پرور حکمراں کو تا قیامت تک ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔

جناب محترم مرزا ناصر الدین مسعود بیگ صاحب بہادر بالقابہ سکریٹری کونسل بنگال کے واقعات سے ایسے متاثر ہیں۔ کہ دن رات آپ کو چین نہیں ہے۔ آپ کے بنگال فنڈ میں کثیر رقم جمع ہو گئی ہے۔ جس سے ایک معقول تعداد امداد کی آپ بنگال کو روانہ کر چکے ہیں اور کر رہے ہیں۔ سچ تو یہ ہے۔ کہ آپ کی کوشش سے ہزاروں نہیں بلکہ بنگال کے لاکھوں فاقہ کش غریبوں کی جان بچ گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی سعی مشکور فرمائے آمین!

ہز ہائی نس دام اقبالہم نے آپ کی حسن خدمات کے صلہ میں ستمبر ۱۹۴۳ء سے تنخواہ میں معقول اضافہ فرمایا ہے۔ دعا ہے کہ خداوند کریم دن بدن ترقی آپ کو عطا فرماتے۔ آمین۔

نظرات

نظرات ، حوادث اور عملیات اور دیگر امور سے واقفیت کے لئے یہ مضمون ہمیشہ ایک ماہ پیشگی لکھا جاتا ہے۔

۵ جنوری ۱۹۴۴ء ۔ مقابلہ مریخ و زہرہ و قران شمس و عطارد در قوس و شرف قمر (۱۴) طلوع عطارد در شرق (۱۷) استقامت عطارد (۲۰) قمر در عقرب (۲۱) مقابلہ زحل و زہرہ و زہرہ در قوس (حضیض) (۲۳) تثلیث مشتری بر زہرہ (۲۶) تثلیث شمس و مریخ

اعراس ۔ ۵ جنوری عرس پاکپتن شریف ۔ (۱۵) میاں محمد طاہر صاحب

چاند کا حساب ۱۱ ذی الحجہ سے ۲۰ محرم ۱۳۶۳ھ تک ۔ ۲۲ ذی الحجہ شہادت فرزندان حضرت مسلمؓ ۔ ۲۹ ذی الحجہ رخ مصر و شہادت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ ۲ محرم ورود دشکر امام حسین علیہ السلام بکربلا ۶۱ھ ۔ ۷ محرم اہل بیت اطہار پر آب فرات بند ہوا ۔ ۱۰ محرم یوم عاشورہ و حقیقتاً یوم قیامت ۔ ۱۴ محرم ۔ اول قبلہ بیت المقدس پر مقرر ہوا

ساعات قمر ۔ ۲ جنوری $\frac{۳۴}{۲۲}$ در برج حوت (۳) در حمل (۵) $\frac{۲۶}{۲۹}$ در ثور شرف (۸) $\frac{۳۴}{۲۸}$ در جوزا (۱۰) $\frac{۴}{۳}$ در سرطان (۱۳) $\frac{۱}{۱۶}$ در اسد (۱۵) $\frac{۳۵}{۴۴}$ در سنبلہ (۱۸) $\frac{۳}{۵۰}$ در میزان (۲۰) $\frac{۲۱}{۴۴}$ در عقرب (۲۲) $\frac{۳۶}{۵}$ در قوس (۲۴) $\frac{۴۹}{۱۰}$ در جدی (۲۶) $\frac{۵}{۴۴}$ در دلو (۲۸) $\frac{۵۵}{۲۶}$ در حوت (۳۱) $\frac{۵۹}{۴۴}$ در حمل ۔

غلہ کی گرانی بدستور رہے گی ۔ بلکہ زیادہ گراں ہونے کی امید ہے ۔ اور روئی کپاس ، جوار کا نرخ کچھ ارزاں ہو جائے گا ۔ لاکھ ، مرچ اور سرخ رنگ کی اشیاء بھی کچھ ارزاں ہو جائیں گی ۔ چاندی اور سونے کا نرخ کچھ چڑھ جائیگا جنگ کی حالت تیز ہو جائے گی ۔ اور کئی نئے محاذ پیدا ہوں گے ۔ جرمنی کی طاقت سے حملہ کریگا ۔ مگر فتح نہ ہوگی ۔ اور عجب نہیں کہ ابھی زہریلی گیس کا خلاف قانون استعمال کیا جائے ۔ جس سے مخلوق زیادہ تباہ ہوگی ۔ ہندوستان میں بے چینی رہے گی ۔ اور قحط سے لوگ پریشان رہیں گے ۔ بعض جگہ زلزلے سے نقصان ہوگا ۔ جاپان سے جنگ تیز ہو جائے گی ۔ مگر جاپان کوئی خاص فتح حاصل نہ کر سکے گا ۔ واللہ اعلم ۔

آج ۳۰ نومبر ہے اور آخری کاپی پریس کو جا رہی ہے ۔ میں ابھی تک چلنے پھرنے کے قابل نہیں ہوں ضعیفی کا عالم ہے جو طاقت نکل چکی ہے ۔ اب مرنا آنا دور معلوم ہوتی ہے ۔ ناظرین کرام دعا کریں ۔ اور جو فروگذاشت یا غلطی مجھ سے ہوئی ہو معاف کریں

نگاہِ اولیں

اس مضمون کو غور سے پڑھئے ۔ اور عمل کیجئے ۔ کاغذ پر حکومت کا کنٹرول ہے ہر اخبار کو راشن کارڈ تقسیم کر دئے جاتے ہیں ۔ اور اسی قدر کاغذ ملتا ہے جس قدر راشن کارڈ میں درج ہو ۔ روحانی عالم کو جو کاغذ دیا جاتا ہے ۔ وہ اس قدر ہے کہ میں بارہ صفحے مشکل سے نکال سکتا ہوں ۔ جیسا کہ آپ کئی ماہ سے دیکھ رہے ہیں ۔ میں کوشش کر رہا ہوں کہ روحانی عالم کے کاغذ میں اضافہ کر دیا جائے تاکہ میں صفحات زیادہ کر سکوں ۔ اس کے لئے آپ سب احباب کی امداد کی ضرورت ہے ۔ لہٰذا ہر خریدار ایک ایک خط دہلی کو لکھے ۔ اگر ٹائپ کرا کر بھیجیں تو زیادہ مناسب ہوگا ۔ ورنہ انگریزی میں خط لکھیں ۔ اور جو صاحب انگریزی نہ جانتے ہوں ۔ وہ اردو میں لکھدیں ۔ مگر اس میں سستی نہ کریں ۔ آج ہی خط لکھدیں مضمون یہ لکھئے ۔

جناب والا ۔ رسالہ "روحانی عالم" رامپور اسٹیٹ یو ۔ پی کو جو کاغذ دیا جاتا ہے وہ بہت کم ہے ۔ ہم لوگ جو اس سے فائدہ اٹھاتے تھے وہ مضامین کم ہونے کے سبب سے جاتا رہا ۔ نیز ہم اس رسالہ کے ذریعہ سے جنگی خبریں بھی معلوم کیا کرتے تھے جو کاغذ کی کمی کے باعث معلوم نہیں کر سکتے ۔ براہ نوازش روحانی عالم کے کاغذ میں اضافہ کر دیا جائے ۔ نیچے اپنا نام اور پتہ لکھئے ۔ خط بھیجنے کا پتہ یہ ہے ۔ جناب چیف کنٹرولر صاحب بہادر امپورٹ نئی دہلی

حلوائے بیضۂ مرغ بہت عرصہ سے موسم سرما میں یہ حلوا تیار کر کے خریداران روحانی عالم کو پیش کیا کرتا ہوں ۔ یہ حلوا قوت مردانگی ۔ قوت دل و دماغ اور چستی و چالاکی کا خزانہ ہے کسی یاقوتی اور مشک وغیرہ دوا کھانے کی ضرورت نہیں ۔ آپ یہ حلوا بیس یوم کھائیے اور جاڑوں بھر لطف شباب حاصل کیجئے ۔ یہ نہایت خوش ذائقہ لطیف حلوا بھی ہے اور قوت و طاقت کا خزانہ بھی ہے ۔ آپ اس حلوے کو کھا کر جوان ہو سکتے ہیں ۔

نوٹ ۔ جو ہندو یا سکھ اصحاب انڈے سے پرہیز کرتے ہوں وہ طلب نہ کریں ۔ نیز وہ نوجوان جن کی ابھی شادی نہیں ہوئی ہے ۔ وہ بھی نہ منگائیں وہ اس کی قوت برداشت نہیں کر سکتے ۔ قیمت بیس تولہ حلوہ مع محصول ڈاک ۵ روپے

دفتر روحانی عالم ریاست رامپور یو ۔ پی سے طلب کیجئے

راس

آپ کے نام میں جو پہلا حرف ہے۔ اس سے راس بنتی ہے۔ ذیل میں اپنے نام کا پہلا حروف تلاش کرو۔ اور اس کے تحت میں اپنا حال ۵ دسمبر سے ۴ جنوری ۱۹۴۴ء تک کا معلوم کرو۔ اور اپنا ستارہ و برج اور نچھتر بھی معلوم کرو۔

حروف۔ چو۔ چے۔ چو۔ لی۔ لا۔ لے۔ لو۔ لے۔ آ۔ ع۔ ا

اشونی — بھرنی — کرتکا

میکھ راس — حمل برج — مریخ ستارہ

یہ دن پہلے دنوں سے کچھ بہتر رہیں گے۔ مگر کوئی خاص ترقی نہیں آمدنی زیادہ رہے گی۔ مگر خرچ بھی زیادہ ہی رہے گا۔ ایک سفر کی علامت ہے کسی شخص سے خواہ مخواہ کچھ جھگڑا ہوگا۔ جس سے فکر اور نقصان کا اندیشہ ہے صحت کچھ خراب رہے گی۔ خانگی امور میں کوئی فکر نہیں

حروف۔ ای۔ ا۔ ئی۔ او۔ و۔ لے۔ ب۔ و۔ یا۔ بی۔ [illegible]
وو۔ بے۔ [illegible]

کرتکا — روہنی — مرگشرا

برکھ راس — ثور برج — زہرہ ستارہ

یہ دن بھی سابقہ دنوں کے اچھے نہیں ہیں۔ فکر اور پریشانی رہے گی آمدنی کم خرچ زیادہ۔ کسی عزیز دوست کی طرف سے کچھ رنج پہنچ سکے اگر سفر ہو تو اس میں کامیابی کی امید ہے۔ اپنی صحت خراب۔ خانگی امور میں بھی ایک بیماری اور فکر رہے گی۔

حروف۔ ک۔ کا۔ کی۔ کو۔ کے۔ گھ۔ ڑ۔ چ۔ [illegible]۔ چھ

مرگشرا — اردرا — پنربس

متھن راس — جوزا برج — عطارد ستارہ

یہ دن کچھ ایسے الجھاؤ میں گزریں گے۔ کہ خواہ مخواہ کے اخراجات پیش آئیں گے۔ طبیعت ایک عالم پریشان رہے گی۔ عزیزوں۔ دوستوں سے رنج اور نقصان۔ چاروں طرف سے خرچ اور فکر کی باتیں پیدا ہوں گی۔ اپنی صحت بھی کچھ خراب رہے گی۔ گھر میں خیریت رہے گی۔

حروف ہی۔ ہو۔ ہی ہے۔ ہو۔ ڈا۔ ڈے۔ ڈی۔ ڈو

پنربس — پکھ — اشلیکھا

کرک راس — سرطان برج — قمر ستارہ

یہ دن سعادت اور خوشی میں گزریں گے۔ کاروبار میں ترقی۔ آمدنی زیادہ خرچ کم۔ افسروں سے فائدہ۔ دلی خوشی۔ چند امیدیں بھی پوری ہوں گی۔ دوستوں اور عزیزوں کی طرف سے خوشی۔ اپنی صحت اچھی۔ خانگی امور میں خیریت اور خوشی۔

حروف م۔ ما۔ می۔ مو۔ مے۔ ٹ۔ ٹی۔ ٹو۔ ٹے

مگھا — پوروا پھالگنی — اترا پھالگنی

سنگھ راس — اسد برج — شمس ستارہ

یہ دن سعد ہیں۔ کاروبار میں ترقی۔ عزت و مرتبہ بلند ہوگا۔ دل کی امید پوری ہوگی۔ مگر کسی کام پر خرچ زیادہ ہوگا۔ اگر سفر ہو تو کامیابی کی امید ہے لیکن کوئی نیا کام نہ کریں۔ اس میں فائدہ نہ ہوگا۔ صحت بھی کچھ خراب رہے گی۔

حروف ٹو۔ پا۔ پی۔ پو۔ کھا۔ آ۔ ناں۔ ٹھ۔ پے۔ پو

اترا پھالگنی — ہست — چترا

کنیا راس — سنبلہ برج — عطارد ستارہ

یہ دن خوشی اور خرمی [illegible] گے۔ آمدنی زیادہ۔ خرچ کم۔ [illegible] سے خوشی کی خبر ملے گی۔ کاروبار میں ترقی۔ عزیزوں، دوستوں اور افسروں سے فائدہ ہوگا۔ اپنی صحت اچھی۔ گھر میں خیریت خوشی اور شادمانی۔

حروف را۔ ری۔ رو۔ رے۔ تا۔ تی۔ تو۔ تے۔ [illegible]

چترا — سواتی — بشاکھا

تلا راس — میزان برج — زہرہ ستارہ

یہ دن سعادت مندی کے ہیں۔ [illegible] میں کامیابی۔ بگڑے ہوئے کام درست ہوں گے۔ لوگوں میں عزت ہوگی۔ اگر کوئی نیا کام کریں اس میں فائدہ ہوگا۔ سفر سے فائدہ۔ صحت اچھی رہے گی۔

حروف۔ تو۔ نا۔ نی۔ نو۔ نے۔ [illegible]

بشاکھا — انورادھا — جیشٹھا

برچھک راس — عقرب برج — مریخ ستارہ

یہ دن اچھے نہیں۔ فکر، تردد اور پریشانی زیادہ رہے گی۔ آمدنی کم خرچ زیادہ۔ ملنے جلنے اور جھگڑوں میں زیادہ وقت صرف ہوگا۔ دشمنوں اور افسران وقت سے خطرہ۔ صحت بھی خراب رہے گی۔

حروف ری۔ یو۔ یے۔ بھ۔ بھا۔ بھی۔ بھو۔ دھ۔ پھا۔ ڈھ۔ بھے

مولا — پوروا شاڑھ — اترا شاڑھ

دھن راس — قوس برج — مشتری ستارہ

یہ دن پہلے دنوں کی طرح بسر ہوں گے۔ کوئی خاص رنج و راحت غم اور خوشی نہیں۔ خرچ زیادہ۔ آمدنی کم۔ کاروبار کا مدھا۔ سفر سے بھی کوئی فائدہ نہیں۔ دشمنوں کی طرف سے فکر رہے گی۔ صحت بھی چند دن تک خراب رہے گی۔

حروف بھو۔ ڈ۔ ز۔ ظ۔ ض۔ ح۔ خ۔ غ۔ کھ۔ جو۔ جی۔ جے
جی۔ کھو۔ کھے۔ گھی۔ گ

اتراکھاڈا ابھجت دھنیشٹا

مکرراس جدی برج زحل ستارہ

یہ دن سعادت اور خوشی کے ہیں۔ قسمت کا ستارہ عروج پر ہوگا۔ کاروبار میں ترقی۔ آمدنی زیادہ خرچ کم۔ امیدوں میں کامیابی۔ سفر سے فائدہ۔ دشمن مغلوب ہوں گے۔ اپنی صحت اچھی۔ گھر میں ایک خوشی ہوگی۔

حروف۔ گو۔ گے۔ ش۔ س۔ ث۔ ش۔ ص۔ سو۔ سی۔ سے۔ سم۔ سو۔
دال۔ دا

دھنیشٹا ست بھکا پوربا بھادرپد

کمبھ راس دلو برج زحل ستارہ

یہ دن فکر و تردد میں بسر ہوں گے کسی عزیز دوست سے جھگڑا ہوگا۔ جس سے نقصان بھی ہوگا۔ اور رنج بھی۔ البتہ سفر سے فائدہ ہوگا۔ چلنا پھرنا زیادہ رہے گا۔ اور ان ہی تفکرات کی وجہ سے صحت بھی خراب رہے گی۔ گھر میں بھی ایک فکر رہے۔

حروف۔ دی۔ دو۔ دا۔ جھ۔ میاں۔ تھے۔ اج۔ چا۔ چی۔

پوربا بھادرپد اترابھادرپد ریوتی

مین راس حوت برج مشتری ستارہ

یہ دن نحوست میں بسر ہوں گے۔ کاروبار میں نقصان۔ آمدنی کم خرچ زیادہ۔ دل پریشان رہے گا۔ سفر سے بھی کوئی فائدہ نہیں۔ کوئی شے ایسی گر جائے یا گم جائے۔ جس سے نقصان ہو۔ صحت خراب۔ گھر کے کاموں میں بھی فکر رہے گی۔

شکریہ: جناب حفیظ اللہ بن حفیظ الدین صاحب احمد آباد سے اپنی صاحبزادی کی شادی کی خوشی میں مبلغ چار روپیہ خیرات کے واسطے ارسال فرمائے ہیں۔ فجزاہم اللہ خیر الجزاء

مردانِ خدا

علامہ ابو الاسود جو نحو کے موجد ہیں۔ اور جس شخص کو علم نحو سے ادنیٰ بھی تعلق ہو۔ وہ علامہ موصوف کی عظمت و جلالت سے واقف ہے۔ آخر عمر میں آپ پر فالج کا اثر ہوا۔ یہاں تک کہ چلنے پھرنے سے مجبور ہوگئے۔ آپ کی زندگی امیرانہ زندگی تھی۔ نوکر۔ غلام۔ شاگرد و اعتقاد مند اس قدر تھے کہ آپ کا دربار امیرانہ دربار معلوم ہوتا تھا۔ مگر آپ روزانہ گھسٹتے ہوئے خود بازار کو جاتے اور ضروریات زندگی خریدتے۔ ایک مرتبہ کسی نے پوچھا کہ آپ اتنی تکلیف کیوں برداشت کرتے ہیں؟ فرمایا کہ جب میں بازار کو جاتا ہوں۔ تو سب میرے منتظر رہتے ہیں۔ کہ کب آئیں۔ اور جب آتا ہوں تو سب دریافت کرتے ہیں کہ کیا آپ آگئے۔ اگر میں گھر میں پڑا رہوں۔ تو منھ پر مکھیاں بھنکا کریں۔ اور کوئی بھی نہ پوچھے۔

حضور علیہ السلام اپنا کام کاج خود فرمایا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ اپنی نعلین مبارک میں اپنے دست مبارک سے پیوند لگایا کرتے تھے۔ پھر کیا کوئی سنت پر عمل پر آج فقہاء علماء فقراء میں عمل کرنے والا ہے

باب المسائل:

اگر ناخنوں میں کوئی سخت چیز بھری ہے جیسے آٹا یا ناک میں سخت پپڑی جمی ہے۔ یا دانتوں میں کوئی سخت چیز اٹکی ہوئی ہے۔ تو ایسی حالت میں غسل نہیں ہوتا۔ اگر ناخنوں میں میل پانی نرم ہے۔ تو غسل اتر جائے گا۔ اسی طرح انگوٹھی یا کانوں کی بالیاں اگر سخت ہیں تو غسل کے وقت اتارنا پڑے گا۔ اگر سخت نہیں ہیں تو صرف گھما دینا کافی ہے۔ ہاں عورتوں کو گندھی ہوئی چوٹی کے کھولنے کی ضرورت نہیں۔ بالوں کی جڑ میں پانی پہونچا دینا کافی ہوگا۔ لیکن مرد کی چوٹی مستثنیٰ ہے۔ یعنی اگر کسی مرد کے سر پر چوٹی ہو تو اسے بروقت غسل کھولنا واجب ہے۔ ورنہ غسل نہ ہوگا۔

اکسیر شباب مکمل بکس: سالہا سال کی مجرب ہے نامردی کی تمام شکایتیں رفع ہو جاتی ہیں۔ پورے بکس میں مقوی شباب ادویات کی گولیاں اور طلائے خاص ہوتا ہے قیمت للعہ۔ **بال چڑ:** اس سے بال گرنا بند ہو جاتے ہیں اور گرے ہوئے بال دوبارہ نکل آتے ہیں۔ قیمت ۲ روپیہ

دفتر رسالہ روحانی عالم رامپور اسٹیٹ یوپی سے طلب فرمائیں

طلسم جعفر

میں رسالہ میں جلالی عملیات کبھی درج نہیں کرتا۔ اس لئے کہ بے احتیاطی سے اس میں رجعت کا خوف ہے۔ اور صاحب احتیاط شاید سو میں ایک ہو مگر آج جو طلسم درج کر رہا ہوں۔ یہ بھی جلالی اقسام سے ہے۔ جو صاحب احتیاط کریں وہ اس طلسم کو کریں۔ اس کو بچوں کا کھیل نہ بنالیں۔ اگر کوئی بے احتیاطی ہوئی اور نقصان پہونچ گیا تو میں جواب دہ نہیں ہوں۔ ترکیب میں نے بہت واضح لکھدی ہے۔ آپ اپنے دل سے سوالات پیدا نہ کریں۔ عمل سے قبل یہ اشیا مہیا کریں۔ چار چھریاں لوہے کی نوکدار بنوائیں۔ اور ایک کیل چاندی کی۔ یہ کیل پن کے برابر ہو جو کاغذوں میں لگاتے ہیں۔ لمبائی پن کے برابر کافی ہے۔ مگر موٹائی کچھ زیادہ ہو۔ اور چاندی کی ایک کٹوری چھوٹی سی بنوالو۔ انار سبز کی ایک شاخ جو ایک گز لمبی ہو۔ اور ذرا سا ریشم سفید اور برادہ صندل سرخ یا صندل سفید اور قدرے زعفران۔ یہ سب اشیا عمل سے قبل مہیا کرلو۔ اگر کوئی صاحب یہ اشیا یا ان میں سے کوئی شے مہیا نہ کرسکتے ہوں۔ تو عمل کا قصد نہ کریں۔ اور پھر تاکید آ عرض کرتا ہوں۔ کہ صاحب احتیاط ہی اس عمل کا قصد کریں۔ اگر بے احتیاطی ہوئی تو نقصان پہونچ جائے گا۔ ایک کوٹھری یا کمرہ خوب صاف کرو۔ اگر ضرورت ہو تو اس پر سپیدی کرالو۔ اور احتیاط کرو کہ عمل کے وقت سوائے تمہارے اس کمرے میں کوئی نہ ہو۔ اور اس کی بھی احتیاط کرو۔ کہ کسی سے ذکر نہ کرو۔ کہ میں عمل کرنے والا ہوں۔ گھر والوں کو بھی معلوم نہ ہو کہ تم کوئی عمل کرنا چاہتے ہو۔ ذکر کرنے سے عمل کی تاثیر میں فرق آجائے گا۔ اب ۲۰ دسمبر ۱۹۴۳ء روز دوشنبہ کو روزہ رکھو۔ سوائے روزے کے کوئی کام کرنا نہیں ہے۔ جب افطار کا وقت آئے تو یہ دعا کرکے روزہ افطار کرو۔ الٰہی جس مقصد کے واسطے میں یہ عمل کر رہا ہوں۔ اس عمل اور روزے کی برکت سے مجھے کامیاب فرما ۲۱ دسمبر کو بھی روزہ رکھو۔ اور یہی دعا کرکے افطار کرو۔ ۲۲ دسمبر چہارشنبہ کو بھی روزہ رکھو۔ اور یہی دعا کرکے روزہ افطار کرو۔ اب آئی رات میں یعنی بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات میں رات کے تین بجے آپ اس تخلیہ کے مکان میں داخل ہوں۔ یہ معلوم ہو کہ اس دن ذی الحجہ کی ۲۴ تاریخ ہوگی۔ مگر چاند میں اختلاف ہو جاتا ہے۔ اس لئے میں نے انگریزی تاریخ لکھ دی ہے۔ آپ انگریزی تاریخ کا تتبع کریں۔ آپ کے کپڑے پاک صاف اور اجلے ہوں۔ اور ان میں عطر لگا ہو۔ اب آپ اس تخلیہ کے مکان میں آگئے۔ اس چاندی کی کیل سے ایک مربع اتنا بڑا بنائیں کہ آپ اس کے اندر بیٹھ سکیں۔ یعنی اس صورت کا ایک ضروری بات یہ بھی خیال کرو۔ کہ اس مکان کے اندر مربع ایسی جگہ بناؤ کہ جس میں بیٹھ کر تم چاند دیکھ سکو۔ اور ایسی جگہ کا پہلے ہی سے انتخاب کرو۔ جہاں سے چاند دکھائی دے۔ اگر اتفاق سے ابر ہو۔ اور چاند تم کو نظر نہ آئے تو عمل نہ کرنا عمل بیکار ہوگا۔ عمل کا اثر جب ہی ہوگا۔ کہ جب تم چاند دیکھ سکو چونکہ قمری مہینہ کی تاریخیں آخری ہوں گی۔ اس لئے چاند تین بجے کے قریب نکلے گا۔ اب تم نے مربع بنالیا۔ اس مربع کے اندر بیٹھ جاؤ۔ چار کیلیں لوہے کی جو آپ نے بنوائی ہیں اور آپ کے پاس ہیں۔ ایک کیل ہاتھ میں لو اور سورہ قل یا ایہا الکافرون مع بسم اللہ شریف پڑھکر اور اس کیل پر پھونک کر ایک کونہ پر مربع کے گاڑ دو۔ دوسری کیل پر سورہ قل ھو اللہ تیسری کیل پر سورہ فلق۔ چوتھی کیل پر سورہ ناس پڑھکر چاروں گوشوں پر چاروں کیلیں گاڑ دو۔ یہ تمہارا حصار ہے۔ اس سوال کی ضرورت نہیں کہ کون سے گوشے سے شروع کریں۔ جس گوشے سے جی چاہے شروع کریں۔ اب چاند پر نظر جماؤ اور تین سو چھیالیس (۳۴۶) مرتبہ یہ عمل پڑھو۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا السَّيِّدُ الرَّحِيْمُ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ بعد ختم شاخ انار جو آپ کے پاس ہے اس کے پانچ ٹکڑے کر دو۔ ٹکڑے کتنے ہی بڑے یا چھوٹے ہوں اس کی کوئی ناپ مقرر نہیں اور نہ یہ ضروری ہے۔ کہ سب برابر کے ہوں۔ ایک ایک ٹکڑا چاروں کونے پر لوہے کی کیلوں کے ساتھ گاڑ دو۔ اور ایک ٹکڑا اپنے منھ کے سامنے حصار کے اندر گاڑ دو اور یہ نقش معظم سپید کاغذ پر زعفران سے پانچ عدد لکھو۔ اور نقش کے گوشہ پر سوراخ کرکے سفید ریشم جو آپ کے پاس ہے اس سے باندھکر

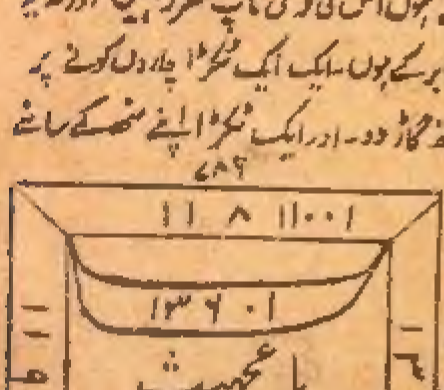

انار کی لکڑیوں پر باندھو۔ اس طرح کہ نقش لٹکتا رہے۔ اب چاندی کی پیالی میں کوئلہ دھکاؤ۔ بہتر ہے۔ کہ کوئلہ دہکا کر پہلے ہی سے رکھ دو۔ اس پر صندل کا برادہ ڈالو۔ اور ذرا سا زعفران بھی ڈالو۔ اور تین سو چھیالیس سے

(۳۴۶)

بارہ ہی عزیمت پڑھو۔ اور چاند پر نظر رکھو۔ (پلک مارتے رہو) پس عمل ختم ہوا حصار سے باہر نکل آؤ۔ اور دنیا کا کام کاج کرو۔ دوسرے دن رات کو پھر اسی جگہ میں داخل ہو۔ اور چاند پر نظر کرکے تین سو چورانوے (۳۹۴) بار وہ عزیمت پڑھو اور باہر نکل آؤ۔ روزے کی ضرورت نہیں مگر بخور سلگھانا ہوگا۔ اور ایسے وقت داخل ہو جب چاند نکل گئے۔ تیسرے دن پھر یہی عمل کرو۔ تیسرے دن عمل ختم کرکے جو نقش حصار کے اندر ہے۔ اس کو عطر میں معطر کرکے اور چاندی کے تعویذ میں بند کرکے اپنے پاس رکھو۔ گوشوں کے چاروں نقش اور انار کی پانچوں لکڑیاں دریا میں ڈال دو۔ لوہے کی کیلیں بھی دریا میں ڈال دو۔ اگر کسی جگہ دریا نہ ہو۔ تو پاک زمین میں دفن کردو۔ چاندی کی سلائی اور کٹوری فروخت کرکے اپنے پیسے واپس لے لو۔ انشاءاللہ تعالیٰ یہ طلسم آپ کے واسطے دین اور دنیا کی فلاح کرے گا۔ میں خدا کی دین اور عمل کے اثر کا انحصار نہیں کرسکتا خدا کی قدرت وسیع ہے۔ وہ فقیر کو بادشاہ کرسکتا ہے۔ خدا کی رحمت کے منتظر رہو۔ دیکھو خدا کیا کرتا ہے۔ اور کیا دیتا ہے۔

غلطی:۔ میں نے محرم ذی قعدہ کو اپنے ایک دوست کے لئے عمل شروع کیا۔ میں ضعیف اور کمزور ہوں اور مدت سے جلالی عملیات کو ترک کرچکا ہوں۔ مگر کام ایسا ہی تھا۔ مجھے کام شروع کرنا پڑا۔ تین روز پڑھا تھا کہ خون کا اسہال شروع ہوگیا۔ اور آخر کار میں بیہوش ہوگیا۔ باوجودیکہ یہاں طبی امداد کی ضرورت نہ تھی۔ مگر گھر والے گھبرا گئے۔ طبی امداد حاصل کی گئی تین روز تک تو بیہوشی ہی بیہوشی پڑا رہا۔ اور خون جاری رہا۔ تین دن کے بعد ہوش آیا۔ تو بخار اور تمام جسم میں درد۔ نومبر کی ابتدائی تاریخوں میں بہت سے اصحاب کے نہ تو جواب جاسکے۔ نہ اُن کی فرمائش کی تعمیل ہوسکی۔ اب بھی بیمار ہوں ضعیف ہوں۔ چلنے پھرنے سے بالکل مجبور ہوچکا ہوں۔ واقعی مجھ سے غلطی ہوگئی تھی۔ بزرگوں کا تصرف تھا کہ جان بچ گئی ورنہ بچنا ممکن نہیں ہوا۔ مگر میں بالکل معذور اب ٹھیک ہوں۔ جن جن اصحاب کے آرڈروں کی تعمیل نہیں ہوئی۔ یا دیر میں ہوئی یا جواب نہ پہونچے۔ یا دیر میں پہونچے۔ وہ براہ کرم معاف کریں۔ میری علالت میں ڈاک بھی یوں ہی رہی۔ برخوردار احمد علی بھی کچھ بیمار سے رہے۔ اور میری تیمارداری میں وہ بھی کم بیمار رہے۔ اب خدا کا فضل ہے۔ اب انشاءاللہ تعالیٰ میں حاضر ہوں۔

ذوالحجہ

اسلامی سال کا آخری مہینہ ہے۔ اسی باعظمت مہینہ کی نو تاریخ کو فریضہ حج ادا کیا جاتا ہے۔ اور چار ہزار سال قبل جو امتحان خاصان خدا کا میدان منیٰ میں کیا گیا تھا۔ اس کی گونج اسی مہینہ میں اٹھتی ہے۔ اس ماہ کی نو تاریخ کو روزہ۔ جو لوگ شب برات میں فرض کرتے ہیں وہ صحیح نہیں۔ یوں تو اس مہینہ کی ہر ساعت متبرک ہے۔ مگر ایام عشر علی الخصوص بابرکت ہے۔ ہنگامہ کے سبب سے آج کئی سال سے ہندوستانیوں پر حجاز کا راستہ بند ہے۔ لیکن خدا کا گھر خدا کے بندوں سے کسی وقت خالی نہیں رہتا۔ اس سال قربانی کا مسئلہ بھی پیچیدہ ہے گائے، بکری وغیرہ اس قدر گراں ہیں کہ متوسط طبقہ کے افراد شاید اس کے متحمل نہ ہوسکیں۔ لیکن جب دنیا کا کوئی کام بند نہیں ہوتا۔ تو خدا کا کام بھی بند نہ ہوگا۔ کام کرنے والے بہرحال کام کرتے ہیں۔ ذی الحجہ کی نو تاریخ عصر اور مغرب کے درمیان ایسا باعظمت وقت ہے۔ کہ سوز قلب سے جو دعا مانگی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔ اگر ممکن ہو تو آپ نو تاریخ کو روزہ رکھیں اور بعد عصر سو مرتبہ یہ آیہ کریمہ پڑھیں۔ یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ (اول آخر دس۔ دس مرتبہ درود شریف) بعد ختم سوز قلب والحاح وزاری سے دعا مانگیں بحکم خدا قبول ہوگی۔

جب اور اب!:۔ کوئی وقت تھا کہ ہندوستانی لوگ بجائے پانی کے دودھ اور گھی پیتے تھے۔ آج وہ وقت ہے۔ کہ پانی بھی نہیں ملتا ذیل کے نقشے سے جب اور اب کی حالت کرو۔

زمانہ سلطنت	گیہوں فی من	چاول فی من	گڑ فی سیر	تیل فی سیر	گھی فی سیر	شکر فی سیر	ترکاری فی من
خلجی	۲ ر۔	۲ پیسہ	آدھ پیسہ	ایک پیسہ	۲½ پیسہ	۱۲ ار	۳ ر
اکبر	۷ ر	۸ ر	ایک پیسہ	ایک پیسہ	۴ پیسہ	عـہ ر	۲/
اورنگ زیب	۱۲ ر	عـہ ر	دو پیسہ	۱½ پیسہ	۲ پیسہ	عـہ	۵ ر
ابتدائے آمد برطانیہ	عـہ ر	۳۱ ار	×	×	×	×	×

اور ابتدائی سرکے نرخ معلوم نہ ہوسکے۔ اب جو کچھ حالت ہے۔ اس سے اندازہ کرو کہ پہلے لوگ کس قدر خوش نصیب اور فارغ البال تھے۔

علم الرمل

بیماری کے واسطے یہ قاعدہ بہت معتبر اور مجرب ہے۔ حکماء اور اطباء بھی اس سے امداد لے سکتے ہیں۔ بیماری کیا ہے؟ کس وجہ سے اور کب تک زور رہیگا اس نیت سے زائچہ بناؤ۔ اگر خانہ ششم میں لحیان ( ) ہے تو صفرا، درد سر، تپ، سوزش، پیاس ہے جمعرات تک سختی ہے۔ اور قبض الداخل ( ) ہے تو تنگی اور گردن میں درد ہے۔ سوداویت اور ٹھنڈ کا اثر ہے۔ اتوار تک گرانی ہے اگر قبض الخارج ( ) ہے تو سینہ اور پہلو اور کمر میں درد ہے۔ بلغم ستا رہا ہے اور کسی بات کا عظیم صدمہ اٹھایا ہے۔ ہفتہ تک گرانی ہے۔ اگر جماعت ( ) ہے تو پیٹ میں درد ہے۔ بخار ہے۔ سانس پر زور ہے۔ بلغم ہے اور بدھ تک گرانی ہے۔ اگر فرح ( ) ہے تو بے ہوشی ہے۔ اور جنون کی سی حالت ہے۔ سر اور پیٹھ میں درد ہے۔ جن، آسیب، سحر کا اثر ہے جمعہ تک زور رہے گا۔ اگر عقلہ ( ) ہے تو فساد خون خشکی ہے۔ یا کسی جگہ سے گرے ہیں۔ یا پتھر، لکڑی وغیرہ سے کوئی ضرب پہونچی ہے۔ ہفتہ تک گرانی ہے۔ اگر انکیس ( ) ہے تو بدن میں اور ہڈیوں میں درد ہے۔ ہفتہ تک سختی ہے۔ اگر حمرہ ( ) ہے تو کوئی زخم ہے اور کسی جگہ سے خون نکلا ہے۔ منگل تک گرانی ہے۔ اگر بیاض ( ) ہے تو بلغم اور سردی فالج لقوہ کا اثر ہے۔ ہفتہ تک گرانی ہے۔ اگر نصرۃ الخارج ( ) تو خون کا غلبہ ہے۔ آنکھوں میں درد ہے۔ بیہوشی ہے۔ اتوار تک گرانی ہے۔ اگر نصرۃ الداخل ( ) ہے تو درد کمر و بلغم سودا ہے۔ جمعرات تک گرانی ہے۔ اگر عتبۃ الخارج ( ) ہے۔ تو ضعف دل و دماغ درد شکم سحر و جادو کا اثر ہے۔ ہفتہ کی رات تک خوف ہے۔ اگر نقی الخد ( ) ہے تو خارش اور درد گوش و شکم بیماری لمبی ہے اور منگل تک خوف ہے۔ اگر عتبۃ الداخل ( ) ہے تو سودائے عشق اور فکر و دقت اور ٹھنڈ کی تپ ہے۔ اگر اجتماع ( ) ہے تو آماس شکم سحر جادو شیطانی عمل ہے۔ ہفت اندام میں درد ہے۔ اگر طریق ( ) ہے تو وہم خوف بڑی شکم اور بلغم ہے۔

عمل خاص:- اگر کسی کے روبرو جانا ہو۔ اور اس سے اندیشہ اور خطرہ ہو۔ تو سات مرتبہ یہ عمل پڑھ کر اور اپنے ہاتھ پر پھونک کر اپنے چہرہ پر ملکر سامنے جائے۔ بحکم خدا وہ مہربان ہوگا عمل یہ ہے:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسم اللہ بلغ شانہ الرحمن اعلیٰ شانہ الرحیم حیث شانہ ۔

([illegible] صاحب صحرائی)

علم النفس

تسخیر مطلوب کا ایک اہم اور خاص چٹکلہ

اگر مطلوب کی تصویر مل جائے تو بہتر ہے۔ ورنہ جلی حروف میں مطلوب کا نام لکھ کر اپنے سامنے رکھو۔ اور جب غروب آفتاب میں تیس منٹ باقی رہیں۔ تو پالتی مار کر اطمینان سے بیٹھو۔ اور نظر اس نام پر جماؤ۔ اور ایک لمبی سانس اندر کو کھینچو۔ اور تصور کرو۔ کہ محبوب اس سانس کے ساتھ کھنچ آیا۔ اور میرے قلب میں چلا گیا۔ اب جہاں تک سانس روک سکتے ہو روکے رہو۔ جب دم گھٹنے لگے تو آہستہ آہستہ باہر کو نکالو۔ دو تین ہلکی ہلکی سانسیں لے کر جب دم درست ہو جائے تو پھر ایک لمبی سانس اندر کو کشید کرو۔ اور وہی تصور کرو۔ اسیطرح یہ مشق تیس منٹ تک جاری رکھو۔ یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو جائے بس عمل ختم ہوا۔ کم سے کم گیارہ دن تک یہ عمل کرو۔ خدا چاہے۔ تو مطلوب کے دل میں جذبات محبت پیدا ہوں گے۔ اگر تم اس کا اثر ہوتا دیکھو اور زیادہ دن مشق کرو۔ یہ عمل خطا نہیں جاتا۔

طبی چٹکلے:- آدھے سر میں درد ہو تو طلوع آفتاب سے قبل ایک کچلہ باریک پیس کر جس طرف درد ہو اس طرف لگائے۔ جب خشک ہوجائے تو لگائے کا گی ذرا مل دیجئے۔ خدا چاہے تو پہلے دن ہی شفا ہوگی۔

زیادتی پیشاب:- تل سفید مولی کے قتلوں پر چسپاں کر کے کھائے کم سے کم چار تولہ تل اور ایک مولی ختم کر لیجئے۔ تین دن میں پیشاب حسب معمول ہوگا۔

ایک مٹھی چاول آک کے دودھ میں بھگو دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو پھر اتنا ہی ڈال دیں۔ اس طرح تین مرتبہ کریں۔ اب چاولوں کو باریک مثل سرمہ کے کر لیں۔ سر میں درد ہو۔ داڑھ میں درد ہو۔ کان میں، آنکھ میں درد ہو۔ ایک چٹکی اس کی دونوں نتھنوں سے چڑھا لیں۔ منٹوں میں فائدہ ہوتا ہے۔ عجیب و غریب نسوار ہے۔

برگ کیکر پانچ تولہ کھرل کر کے اس میں ایک پاؤ پانی ڈالیں اور حسب ضرورت مصری ڈال کر پئیں۔ ناک، منہ، بواسیر یا کسی جگہ سے خون آتا ہو بند ہوگا۔

مقدس روزہ

۲۷ دسمبر روز دوشنبہ کو ایک خاص دن ہے جس کی تشریح کرنے سے مجبور ہوں۔ اگر آپ قرضدار ہیں۔ بیروزگار ہیں۔ کوئی کام اٹکا ہوا ہے۔ غرض کوئی تکلیف یا مصیبت ہے۔ تو صدق دل سے ۲۷ دسمبر پیر کے دن روزہ رکھو۔ روزے کی نیت کرتے وقت یہ نیت کرو۔ کہ ایک روزہ بحصول مطلب اس وقت رکھتا ہوں۔ اور دوسرا روزہ شکریہ کا بارہویں دن رکھوں گا۔ اب بعد نماز ظہر غسل کریں۔ پاک صاف لباس تبدیل کریں۔ اور خوشبو بھی لگائیں۔ اور قبلہ رخ مثل نماز کے ہاتھ باندھکر کھڑے ہوں۔ اور ایک سو گیارہ مرتبہ مندرجہ ذیل آیت شریف پڑھیں۔ اول، آخر تین تین مرتبہ درود شریف۔ افطار کے وقت پھر اسی آیت شریف کو تین مرتبہ پڑھکر روزہ افطار کریں۔ اور منتظر امداد غیبی کے رہئے۔ بحکم خدا گیارہ دن میں کامیابی ہوگی۔ یا کامیابی کے آثار ہو جائیں گے۔ اگر کامیاب خدا نے کر دیا تو بارھویں کا روزہ واجب ہو گیا۔ اگر کامیابی نہیں ہوئی۔ اور نہ کامیابی کے کوئی آثار ہیں۔ تو آپ کی رائے پر منحصر ہے۔ کہ بارہویں کو روزہ رکھکر اپنی نذر پوری کر دیں یا نہ رکھیں۔ اور کسی قسم کا پرہیز اس عمل میں نہیں۔ دوسرے روزے میں کچھ پڑھا نہیں جائے گا۔

نوٹ:- گیارہ دن تک نماز ظہر اور عصر کے بعد روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ یہ عمل پڑھنا ہوگا۔ بارھویں دن ختم کر دیں۔ آیت پاک یہ ہے۔ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ۔ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ

یہ آیت پاک پارہ ۲ سورۃ بقر، رکوع ۷ میں ہے۔ جو صاحب کریں قرآن پاک سے خوب صحت کر لیں۔

اکسیر فولاد:- میرا مایہ ناز تجربہ ہے۔ اس کے بے شمار فائدے ہیں عورت بوڑھے جوان۔ بچے ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں۔ وزن بڑھ جاتا ہے چہرہ سرخ اور دماغ قوی ہوتا ہے۔ کمر اور پنڈلیوں کا درد جاتا رہتا ہے۔ قیمت ۱ر۔ دفتر روحانی علم رامپور اسٹیٹ

علم النجوم

جس سنہ میں آپ پیدا ہوئے ہیں۔ اس کو ہندسہ میں لکھو۔ خواہ وہ سنہ عیسوی ہوں یا ہجری یا بکرمی۔ غرض جو سنہ تم کو اپنی پیدائش کا معلوم ہو۔ ان ہندسوں کو جمع کرو۔ مثلاً آپ ۱۹۰۳ء میں پیدا ہوئے ہو۔ تو اس کا استنباط یہ ہوا۔ ۳ ۔ ۹ ۔ ۰ ۔ ۱ = ۱۳ واضح ہو کہ صفر کا کوئی عدد نہیں لیا جاتا۔ اب جس مہینہ میں آپ پیدا ہوئے ہیں۔ اس کا نمبر لکھو۔ چونکہ مہینہ کے نمبر بارہ سے زیادہ نہیں ہوسکتے۔ اس لئے جو نمبر ہے لکھو۔ مثلاً آپ اپریل میں پیدا ہوئے ہیں اور اپریل کا نمبر چار ہے۔ لہذا چار لکھا۔ اب جس تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں۔ اس تاریخ کو ہندسہ میں لکھو۔ مثلاً ۱۳ اپریل۔ اب اس سب کا مجموعہ یہ ہوا۔ ۱۳ ۔ ۴ ۔ ۱۳ = ۳۰۔ چونکہ صفر کا کوئی عدد نہیں۔ لہذا آپ کی زندگی کا نمبر ۳ ہے۔ یہ عدد آپ کی زندگی پر حکمران ہے۔ اور آپ اس سے ہی نفع نقصان حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ قاعدہ بہت مجرب ہے اور یورپ کے منجمین اس سے بہت کام لیتے ہیں۔

حسین ٹیکری شریف

(نوشتہ جناب منشی رجب علی صاحب رامپوری)

یہ مقدس مقام ریاست جاورہ میں شہر سے دو میل فاصلہ پر ہے۔ یہاں کسی وقت میں جناب سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کی سواری مبارک آئی تھی۔ اس وقت سے یہاں ایک خاص زیارت گاہ بنائی گئی ہے خود اسٹیٹ کی طرف سے۔ اور معتقدین کی طرف سے متعدد عمارات بنی ہوئی ہیں۔ جناب عباس ابن حیدر کرار کا مصنوعی آستانہ علیحدہ نہایت خوشنما ہے زائرین کے قیام کے واسطے متعدد پختہ مکانات ہیں۔ جو کرایہ پر ملتے ہیں۔ ضرورت کی ہر شے وہاں ملتی ہے۔ متعدد دوکانات ہیں۔ جنون اور پاگل زنجیروں سے باندھ کر لائے جاتے ہیں۔ اور بتصدق امام مظلوم یہاں صحت پاتے ہیں۔ اور جو صاحب عقیدت سے اپنی مراد لے کر حاضر ہوتے ہیں۔ وہ اپنا دامن پر کر کے جاتے ہیں۔ ایسے متبرک مقام کی تشریح کے لئے ایک کتاب کی ضرورت ہے۔ رسالہ کے چند ورق اس قدر طویل مضامین کے متحمل نہیں۔ اس لئے صرف اس قدر گزارش ہے۔ کہ عقیدتمند اصحاب اس مقدس مقام کی زیارت سے مستفید ہوں اور اپنی مرادیں اس دربار گہربار میں

تهنئة عيد النحر

از جناب حسین مرزوقی صاحب مدیر مجلہ کم

عيدُ نحرٍ أتاكم بسلامٍ — موسمٌ للإكرامِ والإطعامِ
عيدُ نحرٍ كأنّه بحر فضلٍ — أو جلّى الأعياد في الإسلامِ

---

٦٢ — ١٣

معشرَ المسلمين زكّوا وصلّوا — وَصِلوا بالإحسانِ للأرحامِ
وانحروا في أيّامِ عيدِ الأضاحي — قد أُمِرتم بالذبحِ للأنعامِ
وانبرُوا أحكمَ ذبحِها بعد ذكرِ — اللهِ فوصفًا في سورةِ الأنعامِ
وكلوا بعد النحرِ وأطعموا القانعَ — ثمّ المعترّ بالإكرامِ
كبّروا اللهَ واحمدوه جميعًا — باختصاصٍ في هذه الأيّامِ
شهرُ ذي الحجّ في شهورِ السّنينا — خاتمٌ بعدها بعقدِ النظامِ
مثلما جاء خاتمًا للنبيّين — رسولُ الإلهِ بدرُ التمامِ
هكذا الحجّ للنبيّ دليلٌ — خاتمٌ في قرآنِ الأحكامِ
بركاتُ الأيّامِ تنقضي بسنتكم — بل تجري بغير انصرامِ
بورك الشهرُ إنّا يا أمّةً — بشّرنا باختتامٍ في كلّ عامِ
أيّها الناسُ بعد ذا العيد إلّا — تنسوا نهيًا ذا العيد بالإتمامِ
إنّما الفضلُ كلّه لرسولٍ — الله حبّوا دائمًا بسلامِ
معشرَ المسلمين صلّوا عليه — وعلى الآلِ والصحابِ الكرامِ
فتهنّوا بعيدِ نحرٍ كم سنةً — ووفود الأجور ثم الطعامِ

إذ بدينِ الإسلام دنتم فبنتم — من صحاب اللفّ اللئام الطغامِ
اے مسلمانو دین اسلام قبول کرکے تم — اصحاب کفر سے جدا ہوگئے۔
فافرحوا بإخواننا ثم سرّوا — بقدوم العيد الشريف الخيامِ
فادرسوا يا إخواننا من كتابِ — اللهِ معنى الإحلالِ والإحرامِ
فابدؤوا وانحوا لعيدكم إذ — في حزنٍ لسبطِ خيرِ الأنامِ
أدمعوا دمعَ عيونكم في — رثاءِ نجلِ البتولِ نجلِ الإمامِ
ربّنا احفظ جميعَ إخواننا في — زمنِ الحربِ من كروبٍ عظامِ
أهلَ إنكلند يا ربِّ قوِّ علاه — عند أعدائهم في الحربِ ذاتِ الضرامِ

نوٹ: جناب آزاد صاحب صحرائی کو معلوم ہو کہ آپ کی تاریخ اور فارسی کا شعر یہ شعر نہیں ہیں۔ ایک عبارت ہے۔ غرض سے بالکل الگ۔ آپ کسی کو دکھا کر روانہ کریں۔ (شفق)

کنڈلی

ہر کنڈلی پر ابتدائی اور انتہائی تاریخ درج ہے۔ اس سے یہ معلوم کرو کہ کون ستارہ ان تاریخوں میں کس برج میں ہے۔ لیکن قمر کا حال اس رسالہ میں دوسری جگہ دیکھو۔

۲۰ دسمبر سے ۲۷ دسمبر تک

۲۸ دسمبر سے ۳ جنوری تک

۴ جنوری سے ۹ جنوری تک

۱۰ جنوری سے ۱۶ جنوری تک

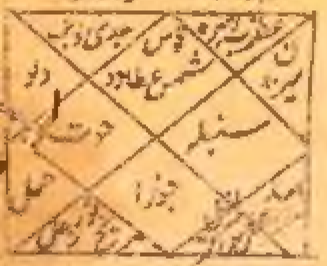

حروف تہجی :-

نومبر کے رسالہ میں حروف (د ذ) کا بیان کر چکے ہیں۔ ترتیب ابجدی کے لحاظ سے اب حرف ششم (ز) کا بیان ہے۔ مرکز خاک سے اس کا تعلق ہے۔ اور اس کی منزل بقدر (اردو) ہے۔ عدد ملفوظی ۸۔ ملفوظی ۸ اور عددی ۱۴۷ ہیں۔ میزان ۱۵۵۔ مخرج ۱۲۔ باقی ۱۴۳۔ تین پر تقسیم حصہ ۴۷ باقی ۲ خانہ چہارم میں اضافہ ۔۔ تک روزانہ چار دم اور چار ہزار ۔۔۔ مرتبہ پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ عزیمت یہ ہے۔ اَجِبْ ۔۔۔۔

۵۴	۴۶	۵۲
۴۹	۵۱	۵۳
۵۰	۵۵	۴۷

یا عزرائیل بعد زکوٰۃ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے یا ذاکر۔ بس اس قدر پڑھا کریں۔ ہر شخص آپ سے محبت کرے گا۔ آپ کا چہرہ ماہ درخشاں کی طرح چمکے گا جس کے پاس جائیں گے۔ وہ عزت کرے گا۔ اور بہت سے فوائد اس حرف کے ہیں۔ جو پڑھنے کے بعد ہی معلوم ہو سکتے ہیں۔ ساعت عطارد میں اس کا نقش انگشتری پر کندہ کرا کر سیدھے ہاتھ کی انگلی میں پہنو۔ تو ہمت سے نوازے۔

لوح تسخیر!

کون کہتا ہے۔ کہ خدا کے مقدس کلام اور پاک نام میں اثر نہیں۔ لوح تسخیر کی برکت سے آپ اپنی قسمت کے مالک بنکر جدھر چاہیں جا سکتے ہیں۔ گوشہ نشین اور زاویہ نشین درویشوں کے کمالات اپنی آنکھوں سے دیکھئے۔ کیا قرآن پاک کا یہ دعوےٰ درست ہے۔ کہ اس سے پہاڑ ریزہ ریزہ ہو سکتے ہیں؟ کیا اس میں شفا اور رحمت ہے؟ ہاں قرآن مجید کا یہ دعوےٰ درست ہے۔ اور اس میں کسی کو شبہ نہیں ہو سکتا۔ کلا ریب فیہ! ضرورت ہے اعتقاد صادق اور جذبۂ داخلی کی۔ اور اگر کسی کا شبہ ہو تو لوح تسخیر اس کا ثبوت دے گی۔ آپ اپنے نام سے لوح تسخیر بنوا کر اپنے پاس رکھئے۔ غیب سے رحمت کے دروازے آپ پر کھل جائیں گے۔ نہ صرف آپکی خواہش و تمنا پوری ہوگی۔ بلکہ ایک لوح تسخیر عمر بھر کے لئے غیبی امداد کی ضامن ہے۔ لوح تسخیر بظاہر چاندی کے خوشنما تعویذ میں ایک کاغذ کا پرزہ ہے۔ مگر حقیقت میں خدا کی رحمت کے خزانے بند ہیں۔ یہ ایک طلسم ہے۔ جس کی زکوٰۃ میں بوقت تحویل آفتاب دیا گیا ہوں۔ اور مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں حاضر ہو کر خاص طریق پر میں نے لوح تسخیر کی زکوٰۃ ادا کی ہے۔ اور ۔۔۔ کی زکوٰۃ بھی عرب ہی میں ادا کی ہے۔ بوجہ ۔۔۔ سلام ہونیکے اس میں بے اندازہ تاثیر پیدا ہو گئی ہے۔

(۱) مقدمات کی کامیابی (۲) علاج بیماریوں میں شفا (۳) بچوں کے گلے میں ڈالنے سے ہر بلا سے محفوظ (۴) امتحان میں کامیابی (۵) ترقی روزگار (۶) نوکری حسب منشاء ملے (۷) ہر شخص آپ کی عزت کرے (۸) جس کا خیال آپ کے دل میں ہو گا آپ سے زیادہ محبت کرے گا (۹) بیاہ شادی میں اگر رکاوٹ ہوگی تو دور ہو گی (۱۰) جائداد اگر فروخت کرنا ہے۔ تو خریدار حسب منشاء ملے گا۔ (۱۱) میاں بیوی میں جائز محبت ہوگی (۱۲) قرض ادا ہونے کا غیب سے سامان ہو گا۔ (۱۳) کاروبار میں اس قدر ترقی ہوگی کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔

غرضکہ لوح تسخیر آپ کی ہر خواہش اور ہر تمنا کی ضامن ہے۔ میں بیشمار سندات لوح تسخیر کی حاصل کر چکا ہوں۔ اگر آپ اطمینان کرنا چاہیں۔ تو فہرست سندات کارڈ بھیجکر منگا لیں۔ آرڈر کے ساتھ مطلب درج کریں اگر وہ کسی سے متعلق ہو تو اس کا نام بھی تحریر فرمائیں۔

(ھدیہ فی لوح تسخیر دس روپے ۹ آنہ (عہ۱۰) محصولڈاک

ملنے کا پتہ:۔ دفتر روحانی عالم رامپور اسٹیٹ یو۔پی

ساہوکارہ

لاہور ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس سر شادی لال نے ٹریبیون میں ایک آرٹیکل لکھا ہے ۔ کہ ساہوکارہ نظام قطعی بند کر دیا جائے ۔ چار کروڑ روپیہ سالانہ ساہوکاران زمینداروں سے صرف پنجاب میں وصول کر لیتے ہیں جس قدر قانون اس ظالمانہ بدعت کو روکنے کے لئے بنائے گئے ۔ سب غلط اور ناکارہ ہیں ۔ اس کا واحد علاج یہی ہے ۔ کہ قرض کا لین دین قانوناً ہی بند کر دیا جائے ہندو اخبارات سے تو اس معاملہ میں ہمنوا ہونے کی امید نہیں ۔ لیکن مسلمان اور یورپین پریس متفق ہو کر آواز بلند کریں ۔ تو قرضے کی لعنت ہندوستان سے دور ہو سکتی ہے ۔ اس معاملہ میں برطانوی راج نے بھی بڑی مدد کی ۔ اور بے شمار خاندانوں کی جائدادیں تلف کرا دیں ۔ اب بھی وقت ہے ۔ کہ حکومت اپنی غلطی کا احساس کرے ۔ اور بہت جلد قانون کی رو سے اس بدعت کو بند کرے ۔

اتحاد ۔ اس نام کا ایک ہفتہ وار اخبار باتصویر گوالیار اسٹیٹ سے زیر ادارت جناب مولانا سید علی ہلال صاحب دراز عرصہ سے شائع ہو رہا ہے ۔ مولانا موصوف نیاز مند شفیق کے خاص کرم فرما ہیں آپ ایک کہنہ مشق اخبار نویس ہیں ۔ قیمت سالانہ پانچ روپیہ ہے ۔ کاغذ ۔ لکھائی چھپائی بہتر ہیں ۔ اور تصاویر کا خاص انتظام ہے ۔ ناظرین کرام اس پتہ سے طلب کریں ۔ اخبار ”اتحاد“ گوالیار

اعلان

کاغذ کی نایابی نے مجھے مجبور کر دیا ہے ۔ کہ میں دوا کی تفصیل بتشریح اور سندات درج نہ کروں ۔ ذیل میں چند ادویات اور قیمت درج کرتا ہوں لیکن جس مرض کے واسطے دوا کی ضرورت ہو ۔ آپ مجھ سے طلب کریں یا جس دوا کے متعلق تفصیل معلوم کرنا ہو ۔ تو بذریعہ خط جوابی سب حالت معلوم کریں ۔ ہر دوا کی قیمت میں محصول پارسل شامل ہے ۔

جریان ۔ میں پانچ خوراک (چھو اسے) تیار کر کے روانہ کرتا ہوں ۔ جریان قطعی جاتا ہے ۔ بے شمار اصحاب اس سے فائدہ پا چکے ہیں ۔ یہ ایک فقیری چٹکلہ ہے ۔ کوٹیوں کے رول میں ہوتی ہیں ۔ قیمت (عہ)

اکسیر بواسیر ۔ بواسیر کی مجرب دوا ہے ۔ قیمت (ہے)

اعجازی رو ترتیب سے قبل دو گولیاں کھا کر ضعف شباب حاصل کر دہ دو ہو گولیوں کی قیمت (ہے)

حسن افزا ۔ چہرہ کے داغ جاتے اور رنگ صاف ہو جاتا ہے (عہ)

عظم طحال ۔ پیٹ کی تلی کو جو بڑھ گئی ہو حسب قاعدہ ہو جاتی ہے (ہے)

اُذُنی ۔ کان کی جملہ بیماریوں کا واحد علاج ہے (عہ)

سفوف حیات ۔ احتلام قطعی بند ہو جاتا ہے ۔ اور قوت باہ بڑھتی ہے ۔ بہت عمدہ شے ہے ۔ (ہے)

سرفہ ۔ ہر قسم کی کھانسی اور دمہ کو مفید ہے ۔ (عہ)

نور طور ۔ آنکھ کی جملہ بیماریوں کا مجرب سرمہ ہے ۔ (عہ)

صفائی ۔ پیٹ کی جملہ خرابیوں کو دور کر کے بھوک بڑھاتا ہے (عہ)

جوہر عشبہ ۔ خون صاف ہوتا ہے ۔ اور نیا خون پیدا ہوتا ہے (عہ)

سفید بچاؤ ۔ اس سے بال گھونگر والے ہو جاتے ہیں ۔ (عہ)

جوہر دمہ ۔ اس سے دمہ جاتا رہتا ہے ۔ اچھی چیز ہے ۔ (عہ)

حب سپاری ۔ عورتوں کے تمام امراض کا مکمل علاج ہے ۔ (عہ)

نزولی ۔ اس سے نزلہ قطعی نیست و نابود ہو جاتا ہے ۔ (عہ)

جوہر سوزاک ۔ نیا اور پرانا سوزاک جاتا رہتا ہے ۔ (عہ)

خف زیر ۔ گنٹھیا کی مجرب دوا ہے ۔ (ہے)

اکسیر برص ۔ اس سے بدن کے سفید داغ دور ہو جاتے ہیں ۔

تجلی ۔ دانت زرد و سیاہ ہوں ۔ درد ہوتا ہو ۔ گندہ دہنی ہو مسوڑھوں میں درد ہو یا پیپ آتی ہو ۔ تو تجلی ان سب کا مجرب علاج ہے ۔ قیمت (عہ)

کتب مولفہ مرزا محمود علی شفیق

اوج الجفر علم جفر میں مکمل کتاب ہے ۔ جفر کی تمام مشکلیں آسان کر دی ہیں ۔ قیمت (عہ)

علم الاسرار ۔ اسرار الحروف و اسرار الالفاظ میں اردو میں پہلی کتاب ۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

علم النفس ۔ علم مسمریزم میں مکمل کتاب ہے ۔ قیمت (۱۴)

سفیر غیب ۔ مکمل فالنامہ اور خواب کا خلاصہ (۔)

ملنے کا پتہ :- دفتر رسالہ روحانی عالم رام پور اسٹیٹ

تمام ادویات کے ...

حُب کا ایک سفلی چٹکلہ

یہ نہایت مجرب ہے۔ اکثر لوگوں نے اس سے کامیابی حاصل کی ہے۔ اپنے ہاتھ پاؤں کے بیسوں ناخن اُتارو۔ اس کی ضرورت نہیں کہ پورا ناخن ہی اُترے بلکہ چاہے ذرا سا ٹکڑا ہو لیکن سب ہاتھ پاؤں کے ناخن شامل ہوں۔ (وہ ناخن کا حصہ جو پختہ ہو چکا اور تراشنے کے قابل ہو) اپنی دونوں رانوں کی جڑ کا میل (جس قدر اُتر سکے) اور دونوں بغلوں کا میل جس قدر اُتر سکے۔ پہلے ناخنوں کو ایک کپڑے میں باندھ کر احتیاط سے جلاؤ۔ کہ ضائع بھی نہ ہو اور ناخن جل کر خاکستر ہو جائیں۔ اس خاک میں رانوں اور بغلوں ...ل ملا دو۔ اور سیدھے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی کا ایک قطرہ خون ...کر اس میں ملاؤ۔ اور ذرا سا تھوک بھی اس میں ملا کر اس سب کی ...لی سی گولی بنا لو۔ تھوک حسب ضرورت ملاؤ جس سے گولی بن سکے۔ یہ گولی جس شے ...ے میں مطلوب کو کھلا دو یقیناً تمہارا فریفتہ ہو گا۔ کوئی دن یا تاریخ اس کو بسلے ...

استخارہ مجرّب!

میں اکثر استخارے رسالہ میں درج کرتا ہوں۔ لیکن جیسا کہ بارہا عرض کر چکا ہوں۔ استخارے میں شرط اول صفائے قلب ہے۔ اور صفائے قلب عوام میں مشکل۔ علاوہ ازیں بعض ایسے کام بھی ہوتے ہیں جن کو قدرت پردۂ خفا میں رکھنا چاہتی ہے۔ بہرحال ذیل کا استخارہ بارہا کا مجرب ہے۔ الغیب عند اللہ۔ بعد نماز عشاء دنیوی ضروریات سے فارغ ہو کر بہ نیت استخارہ وضو کرو اور تنہائی میں زمین پر پاک بستر بچھا کر جس پر تم سو سکو اُس پر رو بقبلہ ہو کر اول دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھو۔ پہلی رکعت میں سورۂ الم نشرح تین بار۔ دوسری میں قل یاایہا الکافرون تین بار (بعد الحمد شریف) پڑھ کر بعد سلام سو مرتبہ یا علیم۔ پھر سو مرتبہ یا خبیر۔ پھر سو مرتبہ یا لطیف بعد ازاں تین سو مرتبہ ہو اللہ الذی لا الٰہ الا ہو عالم الغیب والشہادۃ ہو الرحمٰن الرحیم پڑھ کر پھر سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھو اور دعا کرو کہ الٰہی فلاں امر میں جو کچھ ہونے والا ہے اس سے مجھے مطلع فرما۔ پھر اسی جگہ سو جاؤ خدا چاہے تو اس رات میں حال عیاں ہو گا۔

قواعد وضوابط

چندہ بذریعہ منی آرڈر عہ۔ بذریعہ وی۔ پی ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

ہر خریدار علم روحانی سے اپنے سوالات کے جوابات مفت لے سکتا ہے۔ زمانہ خریداری میں کوئی فیس نہیں لی جاتی ہے۔ مثلاً نوکری کب ملے گی۔ ترقی کیوں نہیں ہوتی۔ کاروبار چلتے چلتے کیوں رک گیا ہے۔ مرض سے کب شفا ہو گی۔ افسران کیوں خلاف ہیں۔ ناراض عزیز دوست کب ملے گا۔ جائداد کب فروخت ہو گی۔ قرض کیوں نہیں اُترتا۔ امتحان میں کامیابی ہو گی یا نہیں؟ اولاد کیوں نہیں ہوتی یا ہو کر کیوں مر جاتی ہے۔ جہاں شادی کرنا مقصود ہے وہاں ہو گی یا نہیں وغیرہ وغیرہ

اگر آپ خریدار نہیں ہیں۔ تو آپ کے سوالات کے جوابات بذریعہ ڈاک روانہ کئے جائیں گے۔ مگر یہ رقم درج رجسٹر کر کے رسالہ ایک سال کو آپ کے نام جاری کر دیا جائے گا۔

خط و کتابت جوابی کریں۔ رسالہ نہ ملنے کی اطلاع بند ۔۔ تاریخ تک کر دیجیے۔